



سوال

(112) کیا مکہ میں حاجیوں کے لیے عید پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا مکہ میں حاجیوں کے لیے عید پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی لمبی حدیث میں ہے

اتی البجرة التی عند الشجرة فرماھا بسبع حصیات یکبر مع کل حصاة منھا مثل حصی الخذف رمی من بطن الوادی ثم انصرف الی المنحر فخر ثلثا وستین بدنتہ بیدہ۔

(مشکوٰۃ باب قصص الوداع ص ۲۱۶)

یعنی رسول اللہ ﷺ اس حجرہ کے پاس آئے جو درخت کے قریب ہے۔ اس کو چھوٹے سات کنکر مارے جو دو انگلیوں سے مارے جاتے ہیں۔ پھر قربان گاہ کی طرف لوٹے پس تریسٹھ اونٹ لپٹے ہاتھ سے قربان کیے۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حاجی پر نماز عید نہیں۔ اگر نماز عید ہوتی تو آپ حجروں سے فارغ ہو کر نماز عید پڑھ کر قربانی کرتے، کیوں کہ قربانی نماز عید کے بعد ہوتی ہے۔

(فتاویٰ اہل حدیث ص ۲۰۱)

[فتاویٰ علمائے حدیث](#)

جلد 04 ص 189



محدث فتویٰ